الإستـــثـــناء

اِستثناء میں تین چیزیں ہوتی ہیں: مستثنی ، مستثنی منه ، حرف استثناء

مستثنی : وہ لفظ ہے جو إلاَّ وغیرہ کے بعد آئے اور وہ إلاَّ سے پہلے والے لفظ سے نکالا گیا ہو

مستثنی منه : وہ لفظ ہے جو إلاَّ سے پہلے آئے اور حکم میں شامل ہو

حرف استثناء : وہ حروف ہیں جو استثناء کا معنی دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں : إلا ، غیر ، سوی ، خلا ، عدا ، حاشا

مثال:فسجد الملائکة کلهم اجمعون إلا إبلیس اس مثال میں الملائکة مستثنی منہ ہے اور إبلیس مستثنی اور إلاَّ حرف إستثناء ہے

مستثنی کی دو قسمیں ھیں :

مستثنی متصل: وہ ہوتا ہے جس میں إلاَّ کے بعد والا اسم پیچھے والے اسم کی جنس سے ہو:جاء القوم إلا زیدا

مستثنی منقطع:وہ ہوتا ہے جس میں إلاَّ کے بعد والا اسم پیچھے والے اسم کی جنس سے نہ ہو: فسجد الملائکة کلهم اجمعون إلا إبلیس

مستثنی کے اعراب کو جاننے سے پہلے چند باتوں جاننا ضروری ہے :۔

☆ کلام موجب اس کلام کو کہتے ہیں جس میں نفی نہی استفہام نہ ہو جیسے: فسجد الملائکة کلهم اجمعون إلا إبلیس

☆ کلام غیر موجب اس کلام کو کہتے ہیں جس میں نفی نہی استفہام ہو جیسے:الهم به من علم إلا اتباع الظن

☆ کلام تام اس کو کہتے ہیں جس میں مستثنی منہ مذکور ہو جیسے اوپر والی مثالوں میں ہے

☆ کلام غیر تام اس کو کہتے ہیں جس میں مستثنی منہ مذکور نہ ہو جیسے: هل یهلک إلا القوم الظالمون

مستثنی کا اعراب :

۱۔ جب مستثنی منقطع ہو تو ہمیشہ منصوب ہوگا جیسے : فسجد الملائکة کلهم اجمعون إلا إبلیس

۲۔ جب مستثنی متصل ہو اور کلام تام موجب ہو تو منصوب ہوگا: جیسے: فشربوا منه إلا قلیلا منهم

۳. جب مستثنی متصل ہو اور کلام تام غیر موجب ہو تو منصوب پڑھنا یا مستثنی منہ والا اعراب دینا دونوں جائز ہیں جیسے : ولم یکن لهم شهداء إلا أنفسهم أنفسہم میں دونوں اعراب پڑھے گئے ہیں۔

۴. جب مستثنی متصل ہو اور کلام غیر تام ہو تو اس کا اعراب عامل کے مطابق ہوگا جیسے: ماقام إلا زیدٌ مارأیت إلازیداً مامررت إلا بزیدٍ اور اسی ہے: هل یهلک إلا القوم الظالمون

۵. غیر اور سوی کے بعد مستثنی ہمیشہ مجرور رہوگا اور اسی خلا ، عدا ، حاشا کے بعد بھی مستثی مجرور رہوگا لیکن اگر ماخلا اور ماعدا آجائے ہو منصوب ہوگا۔